السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام ''کفر مخرج عن الملة'' (وہ کفر جو انسان کو دائرہ اسلام سے خارج کردیتا ہے) کی تشریح صرف ''انکار'' سے کرتے ہیں اور جو شخص کسی وجہ سے نماز چھوڑتا ہے وہ نماز کا ''منکر'' نہیں۔ یا انکار کے بغیر بھی بعض اعمال کی وجہ سے اسلام سے خروج ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام سے خارج کرنے والے ''کفر'' کی تشریح ''انکار'' سے کرنا درست نہیں۔ ایک مسلمان اگر کسی ایسے اجتہادی مسئلہ کا انکار کرتا ہے جس میں ائمہ مجتہدین کا اختلاف ہے تو اس کے انکار کو کفر قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بلکہ اس'' سے اس میں معذور سمجھا جائے گا۔

اور باوجود طاقت ہونے کے لاالہ الااللہ کے زبانی اقرار سے اجتناب کرنا، اور پانچ نمازوں کو جان بوجھ کر محض سستی کی وجہ سے نہ انکار کی وجہ سے، ترک کرنا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 43

محدث فتویٰ